تبصرہ کتب

تبصرہ نگار: م-س

تبصرے کے لئے کتاب کے دو نسخے ارسال کرنا ضروری ہے۔ پمفلٹ نما کتابچوں پر تبصرہ نہیں کیا جائے گا۔ (ادارہ)

ثمرۃ النجاح شرح نور الایضاح: تالیف: مولانا ثمیر الدین قاسمی، ناشر: زمزم پبلشرز کراچی، صفحات: جلد اول: 460، جلد ثانی: 454، سائز: 20×30/8، قیمت مکمل سیٹ: 650 روپے۔

''نور الایضاح'' دسویں صدی ہجری کے مشہور فقیہ علامہ حسن بن عمار شرنبلالیؒ کی تصنیف کردہ فقہ حنفی کی مشہور و معروف کتاب ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے اس کتاب کو زبردست مقبولیت عطا فرمائی کہ صدیوں سے داخل نصاب ہے۔ دیگر درسی کتب کی طرح اس کتاب کی بھی کئی شروحات لکھی گئی ہیں، زیر تبصرہ کتاب ''ثمرۃ النجاح'' نور الایضاح کی شروحات میں ایک اہم اضافہ ہے، جو مشہور عالم دین مولانا ثمیر الدین قاسمی کی تصنیف ہے۔

اس شرح کی جو اہم خصوصیت جو اس کو دیگر شروحات سے ممتاز کرتی ہے وہ یہ ہے کہ فاضل مؤلف نے ہر مسئلہ کے تحت بطور دلیل احادیث پیش کی ہیں۔ عام طور پر بعض حضرات کی جانب سے مسلک حنفی پر یہ الزام لگایا جاتا ہے کہ مذہب حنفی حدیثی مستدلات کی رو سے کوئی زیادہ راجح مسلک نہیں اور اس کی بنیاد عقلی دلائل اور قیاس پر ہے۔ حالانکہ اگر تعصب کی نگاہ سے ہٹ کر دیکھا جائے تو مذہب حنفی پر یہ الزام درست نہیں، بل کہ مذہب حنفی حدیث کے مستدلات کے اعتبار سے سب سے راجح اور قوی مسلک ہے۔ عربی میں اس سلسلے میں مختلف تصانیف موجود ہیں، جن میں ''نصب الرایہ لأحادیث الهدایہ'' شیخ جمال الدین زیلعی کی، ''الکفایہ فی معرفة احادیث الهدایہ'' شیخ علاؤ الدین کی، ''العنایہ بمعرفة احادیث الهدایہ'' امام محی الدین القرشی کی، ''الدرایہ فی تخریج احادیث الهدایہ'' علامہ احمد بن علی العسقلانیؒ کی مشہور ہیں، اور آخر میں حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ کے ایماء پر حضرت مولانا ظفر احمد عثمانیؒ نے ''اعلاء السنن'' کی تالیف فرما کر معترضین کے اس الزام کو غلط ثابت کر دیا کہ حنفیت حدیث کے مستدلات کی رو سے کمزور وضعیف ہے۔ ضرورت تھی کہ اردو میں بھی اس نہج پر کام کیا جائے اور اس بات کو ثابت کیا جائے کہ حنفیت حدیث کے موافق ہے۔ زیر نظر شرح میں اس پہلو کو بطور خاص اجاگر کیا گیا ہے۔

اس شرح کا اسلوب یہ ہے کہ نور الایضاح کے مسائل کو نمبروار کر دیا ہے، صفحہ کے سب سے اوپر متنِ نور الایضاح، اسی کے مطابق نیچے اس کا ترجمہ، پھر تشریح، اس کے بعد وجہ کے عنوان کے تحت احادیث مبارکہ بطور دلیل پیش فرمائی ہیں، اور ہر مسئلہ کے لیے تین حدیثیں ذکر کی ہیں۔ ہر باب اور فصل کے شروع میں اس میں ذکر کردہ فرائض، واجبات، سنن اور نوافل و مستحبات وغیرہ کو یکجا ذکر کر دیا ہے تاکہ طلباء کو یاد کرنے میں سہولت ہو۔ بعض جگہ لغات کے عنوان کے تحت مشکل الفاظ کی تحقیق پیش کی گئی ہے۔ یہ نور الایضاح کی شروحات میں سب سے اہم اور مفید شرح ہے جو طلبہ و مدرسین کے ساتھ ساتھ علماء اور مفتیان کرام کے لیے بھی فائدہ سے خالی نہیں۔

البتہ کتاب میں سلاست زبان اور پروف ریڈنگ کی غلطیاں کھٹکتی ہیں، اس لیے اگلے ایڈیشن میں کسی ماہر اردو دان عالم سے اس کی پروف ریڈنگ کروالی جائے تو کتاب کے حسن میں مزید اضافہ ہو جائے گا۔

کتاب مضبوط جلد بندی، معیاری طباعت و سیٹنگ، متوسط کاغذ اور خوبصورت ٹائٹل کے ساتھ چھپی ہے۔

جدید اردو کتابیات سیرت: تالیف: حافظ محمد عارف گھانچی، صفحات: 264، سائز: 23×36/16، قیمت: 220 روپے، ناشر دار العلم والتحقیق، کراچی۔

زیر تبصرہ کتاب "جدید اردو کتابیات سیرت" سیرت کے موضوع پر گزشتہ تیس سالوں میں لکھی جانے والی کتابوں کی فہرست ہے، جس میں فاضل مؤلف نے گذشتہ تیس سالوں (۱۴۰۰ھ تا ۱۴۳۰ھ) میں تحریر کی جانے والی تقریباً 1785 کتابوں کا تذکرہ کیا ہے، فاضل مؤلف اس موضوع کی اہمیت اور اس کتاب کی وجہ تالیف ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

"کسی بھی موضوع تحقیقی کتابیات سے واقف ہونا اہل علم اور اہل تحقیق کے لیے از حد ضروری ہے اور کسی خاص پہلوئے علم پر عبور حاصل کرنے کے لیے سفر کا آغاز یہی سے ہوتا ہے کہ اس موضوع پر مطبوعہ و مصنفہ کتب کے بارے میں معلومات ہوں، یہ ضرورت صرف اسلامی یا مذہبی نہیں بل کہ ایک تاریخی، علمی، اخلاقی، تہذیبی اور ادبی ضرورت ہے۔ مسلمہ عالم گیر زبانوں میں یہ اعزاز صرف اردو کو حاصل ہے کہ اس زبان میں سیرت نگاروں کی وسیع کہکشاں ہے جو صرف گزشتہ سوا دو سو سال میں نمودار ہوئی ہے۔ اردو کتابیات سیرت کی کئی فہارس کئی حوالوں سے ہمارے سامنے آئی ہیں، مگر ان تمام میں وجہ اشتراک یہ ہے کہ وہ زیادہ تر 1980ء تک شائع ہونے والی کتب کا احاطہ کرتی ہیں، جس کے سبب آخری تیس برسوں میں ہونے والے کام کی کوئی فہرست ہمارے سامنے موجود نہیں ہے، اسی ضرورت کو محسوس کرتے ہوئے یہ فہرست مرتب کی گئی ہے اور اس مجموعے میں آخری تیس برسوں میں شائع ہونے والی کتب کا احاطہ کیا گیا ہے۔"

کتاب کا اسلوب اور انداز یہ ہے کہ تمام کتب کا اندراج مصنفین و مؤلفین کے اسماء کے اعتبار سے ان کے ناموں کی الف بائی ترتیب کی رعایت کرتے ہوئے کیا گیا ہے۔ سب سے پہلے قدرے بڑے فونٹ میں مولف/ مصنف/ مرتب کا نام ذکر کیا ہے، اس کے بعد اگلی سطر میں نمبر شمار کے ساتھ کتاب کا نام اور تیسری سطر میں مقام اشاعت/ ناشر اور سن اشاعت کا ذکر کیا ہے۔

یہ ایک مفید تالیف ہے، خاص کر ان حضرات کے لیے جو سیرت کے موضوع پر مختلف مضامین کے مطالعہ کا شوق رکھتے ہیں یا ایم، اے/ ایم فل یا پی ایچ ڈی کرنا چاہتے ہیں، یہ ایک فہرست ان کے لیے رہنما ثابت ہو گی۔